از عدالتِ عظمیٰ

ملیکارجنپاشیو مور تھپپان کے قائدین کی طرف سے فیصلہ کیا گیا

بنام

ریاست مہاراشٹرا

تاریخ فیصلہ: 12 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل منسریا، جسٹس صاحبان]

ٹورٹس - نقصانات - موٹروہیکل ایکٹ کے تحت ٹیکس کی عدم ادائیگی پر موٹر گاڑی ضبط کرنا - قرار پایا، قانونی - ضبطی کے لیے نقصانات شراکت دار لا پرواہی - ریاست کی صوابدیدی ذمہ داری -

اپیل کنندہ کا ٹرک موٹروہیکل ایکٹ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنے پر ضبط کر لیا گیا۔ حالانکہ ٹرائل کورٹ نے پایا کہ گاڑی کو ضبط کرنے میں افسر کی نااہلی کی وجہ سے ضبطی غیر قانونی تھی، اس بنیاد پر نقصانات سے نجات دینے سے انکار کر دیا کہ اپیل کنندہ نے نقصانات میں حصہ ڈالا کیونکہ نہ تو کسی مجاز عدالت کی طرف سے ٹرک کا قبضہ اپیل کنندہ کو پہنچانے پر روک تھی اور نہ ہی اپیل کنندہ نے ٹرک پر قبضہ کرنے کی کوئی کوشش کی تھی۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے ٹرک کو ضبط کرنے میں افسر کی نااہلی سے متعلق نتیجے کو الٹ دیا جبکہ یہ فیصلہ دیا کہ پولیس افسر قانون کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری کو نافذ کرنے کے مقصد سے گاڑی کا قبضہ لینے کے لیے قانونی طور پر غیر مجاز تھا۔ عدالت نے اپیل کنندہ کی جانب سے تعاون پر مبنی

لاپرواہی سے اتفاق کیا۔ خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل عدالت عالیہ کے فیصلے اور ڈگری خلاف دائر کی گئی تھی۔

تعیین کے لیے اٹھایا گیا سوال یہ تھا کہ کیا ریاست گاڑی کو ضبط کرنے کے نقصانات کے لیے جوابدہ ہے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: اپیل کنندہ نے ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ادا نہیں کی تھی، ذمہ داری اب بھی برقرار تھی۔ اس لیے ٹیکس کی ذمہ داری کے نفاذ کے لیے ضابطی قانون کے مطابق درست تھی۔ یہ نتیجہ کہ اپیل کنندہ نے درحقیقت اپنی طرف سے لاپرواہی کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کے لیے حصہ ڈالا تھا، یعنی نہ تو اس نے قبضہ کرنے کی کوشش کی اور نہ ہی قبضے کی فراہمی پر کوئی روک تھام اور نہ ہی گاڑی کا استعمال کیا گیا تھا۔ ان حالات میں، ریاست بذات خود اپیل گزار کو نقصانات کی ادائیگی کے لیے جوابدہ نہیں تھی۔ [F-G-617]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1680، سال 1979۔

سال 1969 میں اے نمبر 301 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 28.4.77 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی این گنپولی اور محترمہ جے ایس وڈ۔

جواب دہندہ کے لیے ڈی ایم نرگو لکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کاٹرک موٹروہیکل ایکٹ کے تحت ٹیکس کی عدم ادائیگی پر ضبط کیا گیا تھا اور اس نے ابھی تک ذمہ داری ادا نہیں کی ہے۔ واحد سوال یہ ہے کہ کیا ریاست گاڑی کو ضبط کرنے کے نقصانات کے لیے جوابدہ ہے۔ حالانکہ ٹرائل کورٹ نے پایا کہ گاڑی کو ضبط کرنے میں افسر کی نااہلی کی وجہ

سے ضبطی غیر قانونی تھی، اس بنیاد پر نقصانات سے نجات دینے سے انکار کر دیا کہ اپیل کنندہ نے نقصانات میں حصہ ڈالا کیونکہ نہ تو کسی مجاز عدالت کی طرف سے ٹرک کا قبضہ اپیل کنندہ کو پہنچانے پر روک تھی اور نہ ہی اپیل کنندہ نے ٹرک پر قبضہ کرنے کی کوئی کوشش کی تھی۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے ٹرک کو ضبط کرنے میں افسر کی نااہلی کے نتیجے کو الٹ دیا۔ اس سے پتہ چلا کہ پولیس افسر موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری کو نافذ کرنے کے مقصد سے گاڑی پر قبضہ کرنے کے لیے قانونی طور پر مجاز تھا۔ اس نے اپیل کنندہ کی طرف سے معاون لاپرواہی سے اتفاق کیا۔ اس طرح اپیل نمبر 301/69، تاریخ 28.4.1977 میں بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے اور ڈگری خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اس تسلیم شدہ موقف کے پیش نظر کہ اپیل کنندہ نے ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ادا نہیں کی ہے، ذمہ داری اب بھی برقرار ہے۔ اس لیے ٹیکس کی ذمہ داری کے نفاذ کے لیے ضبطی قانون کے مطابق درست ہے۔ یہ نتیجہ کہ اپیل کنندہ نے درحقیقت اپنی طرف سے لاپرواہی کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کے لیے حصہ ڈالا تھا، یعنی نہ تو اس نے قبضہ کرنے کی کوشش کی اور نہ ہی قبضے کی فراہمی پر کوئی روک ہے اور نہ ہی گاڑی کا استعمال حقیقت کا نتیجہ ہے۔ ان حالات میں، ریاست بذات خود اپیل گزار کو نقصانات کی ادائیگی کے لیے جوابدہ نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔